نماز جنازہ میں اتنی آواز سے ہنسا کہ خود کے کانوں تک آواز آئی، تو نماز جنازہ کا کیا حکم ہوگا

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12244

تاریخ اجراء: 21ذوالقعدۃالحرام1443ھ/21جون2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بالغ شخص اگر نمازِ جنازہ میں اتنی آواز سے ہنسا کہ خود اس کے کان تک آواز آئی، آس پاس والوں نے نہیں سنی، تو اس صورت میں نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو چیزیں نماز کو فاسد کرتی ہیں، ان سے نمازِ جنازہ بھی فاسد ہو جاتی ہے اور نماز میں اتنی آواز سے ہنسنا کہ صرف اپنے کانوں تک آواز آئے، اس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے کہ یہ قابلِ سماعت ہونے کی وجہ سے کلام کے مرتبہ میں ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں اگر کوئی شخص نمازِ جنازہ میں اتنی آواز سے ہنسا کہ صرف اس کے کانوں تک آواز آئی، اس سے اس کی نمازِ جنازہ فاسد ہو جائے گی۔

بدائع الصنائع میں ہے:”واما بیان ما تفسد بہ صلاۃ الجنازۃ فنقول: انہا تفسد بما تفسد بہ سائر الصلوات وھو ما ذکرنا من الحدث العمد والکلام“یعنی بہر حال ان چیزوں کا بیان جن سے نمازِ جنازہ فاسد ہوتی ہے، تو اس کے متعلق ہم کہتے ہیں: نمازِ جنازہ ان چیزوں سے فاسد ہو جاتا ہے جن سے تمام نمازیں فاسد ہوتی ہیں اور وہ ہم نے ذکر کر دیں یعنی جان بوجھ کر حدث طاری کرنا، کلام کرنا۔(بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ349، مطبوعہ:بیروت)

ھندیہ میں ہے:”تفسد صلاۃ الجنازۃ بما تفسد بہ سائر الصلوات إلا محاذاۃ المرأۃ“یعنی نمازِ جنازہ ان چیزوں سے فاسد ہو جاتا ہے، جن سے تمام نمازیں فاسد ہوتی ہے سوائے محاذاتِ عورت کے۔(فتاوی ھندیہ، جلد1، صفحہ 164، مطبوعہ:مصر)

حلبی کبیری میں ہے:"والضحک بمنزلۃ الکلام وان لم یکن قھقھۃ"یعنی ہنسنا کلام کے مرتبہ میں ہے ،اگرچہ قہقہہ نہ ہو۔(حلبی کبیری، صفحہ377،مطبوعہ:کوئٹہ)

حلبی کبیری میں ہے:"والضحک یفسد الصلاۃ لانہ کلام لکونہ مسموعا۔۔۔وحد الضحک ان یکون مسموعا لہ دون جیرانہ"یعنی ہنسنا نماز کو فاسد کر دیتا ہے،کیونکہ مسموع ہونے کی وجہ سے یہ کلام ہے ۔۔۔اور ہنسنے کی حد یہ ہے کہ(اس میں اتنی آواز ہو کہ جو)اپنے لئے مسموع ہو،نہ کہ ساتھ والوں کے لئے۔(حلبی کبیری، صفحہ125،مطبوعہ:کوئٹہ)

خلاصۃ الفتاوی میں ہے:"والضحک فی صلاۃ الجنازۃ وسجدۃ التلاوۃ لا ینقض الوضوء ولکن ینقض صلوۃ الجنازۃ وسجدۃ التلاوۃ"یعنی نمازِ جنازہ اور سجدۂ تلاوت میں ہنسنا وضو نہیں توڑتا،لیکن نمازِ جنازہ اور سجدۂ تلاوت کو فاسد کر دیتا ہے۔(خلاصۃ الفتاوی، جلد1،صفحہ19،مطبوعہ:کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net